Get Printed Study Notes for UPSC Exam - https://iasexamportal.com/notes

SLPM-C-URD

Civil Services (Main)
Examination- 2025

اردو / URDU

(کمپلسری) / (Compulsory)

کل مارکس : 300 *Maximum Marks* : **300**	مقررہ وقت : 3 گھنٹے *Time Allowed* : **3** *Hours*

سوالات سے متعلق خصوصی ہدایات

برائے مہربانی ذیل کی ہر ہدایت کو جواب لکھنے سے پہلے توجہ سے پڑھ لیں :

تمام سوالوں کے جواب لکھنے ہیں۔

ہر سوال یا سوال کے حصے کا نمبر اس کے سامنے درج ہیں۔

جواب **اُردو (فارسی رسم الخط)** میں لکھیے۔

سوالوں کے طے شدہ الفاظ میں ہی جواب دیں۔ الفاظ کی تعداد حد سے زیادہ یا کم ہونے کی صورت میں نمبر کاٹے جا سکتے ہیں۔

اگر کسی صفحہ یا صفحے کے کسی حصے کو خالی چھوڑنا مقصود ہے تو اس پر کاٹ کا نشان لگا دیں۔

Question Paper Specific Instructions

Please read each of the following instructions carefully before attempting questions :

All questions are to be attempted.

The number of marks carried by a question / part is indicated against it.

Answers must be written in **URDU (Urdu script)** *unless otherwise directed in the question.*

Word limit in questions, wherever specified, should be adhered to and if answered in much longer or shorter than the prescribed length, marks may be deducted.

Any page or portion of the page left blank in the Question-cum-Answer Booklet must be clearly struck off.

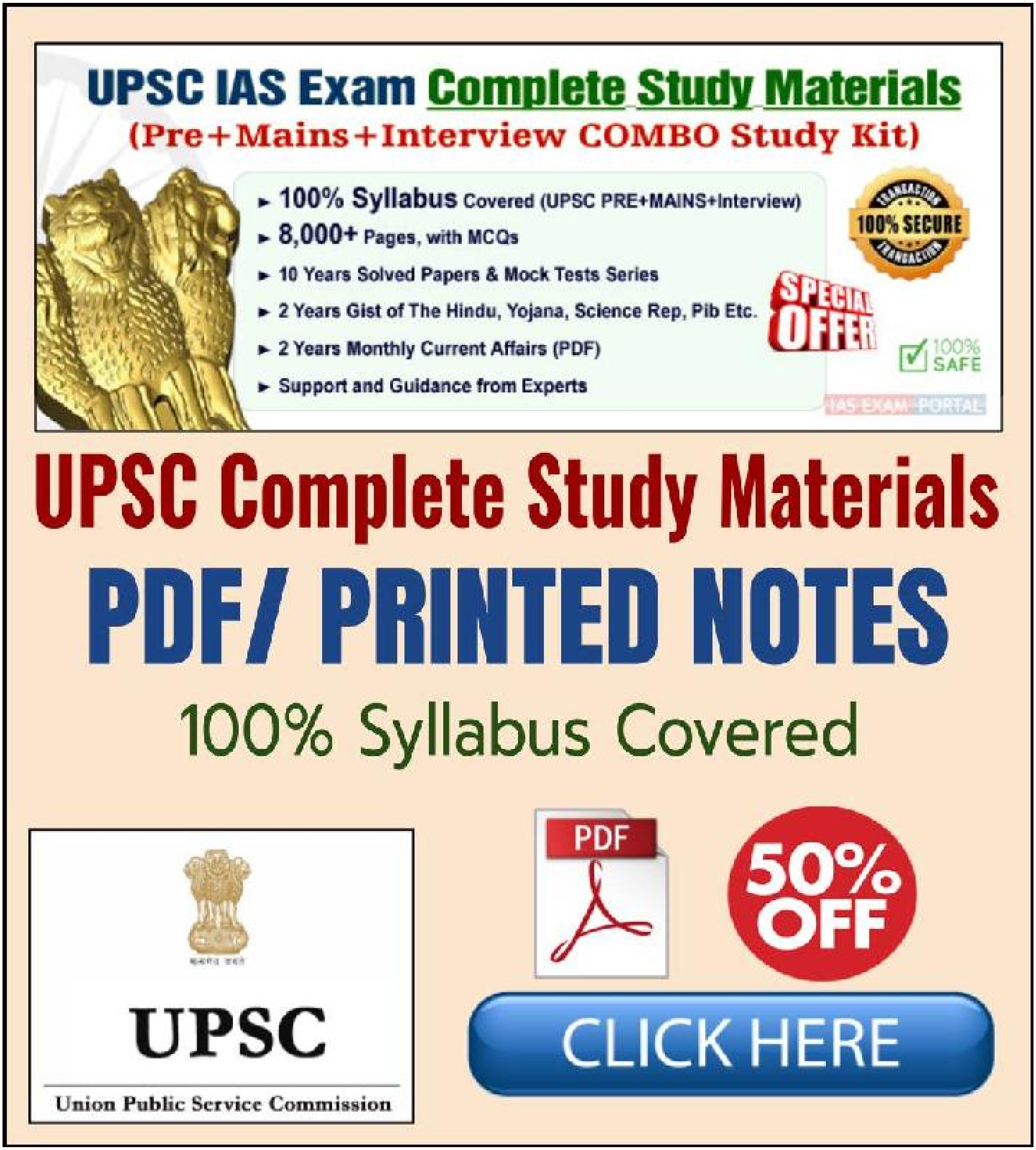

CLICK LINK FOR STUDY NOTES :

https://iasexamportal.com/study-kit/upsc-complete-study-material

Get Printed Study Notes for UPSC Exam - https://iasexamportal.com/notes

Q1. مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر چھ سو (600) الفاظ پر مشتمل ایک مضمون تحریر کریں : 100

(a) ہندوستانی علمی روایت اور اس کی اہمیت۔

(b) تیسری عالمی جنگ کا بڑھتا ہوا خطرہ۔

(c) ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فائدے۔

(d) کھیلوں میں ہندوستانی خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت۔

Q2. مندرجہ ذیل عبارت کو پوری توجہ سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے واضح، درست اور جامع زبان میں جواب دیں : 12×5=60

"حیاتیاتی تنوع" دنیا کی جاندار انواع کا تنوع ہے جس میں ان کا جینیاتی تنوع اور کمیونٹیز شامل ہے جنھیں وہ تشکیل دیتے ہیں۔ آج زندگی کے تنوع کو سنگین خطرات کا سامنا ہے۔ سائنسدانوں کا اندازہ ہے کہ موجودہ شرح پر اشینکٹیدی جنگلات کے نقصان اور خلل کی وجہ سے اگلی چوتھائی صدی کے دوران اشینکٹیدی جنگلات کی 5 سے 10 فی صد انواع ختم ہو جائیں گے۔

معدومیت کا بحران اشینکٹیدی جنگلات تک محدود نہیں ہے۔ تازہ پانی کے مسکن بری طرح متاثر ہو رہے ہیں کیوں کہ دریاؤں میں بند بنائے جا رہے ہیں اور غیر ملکی انواع متعارف کروائی جا رہی ہیں۔ سمندری جزائر جہاں ماضی کی کئی ہزار سالوں میں معدومیت کی زیادہ تعداد ہوتی ہے وہ بھی زمین پر سب سے زیادہ خطرے سے دوچار نظاموں میں شامل ہیں۔

انواع اور جینیاتی تنوع کا نقصان اور ماحولیاتی نظاموں کا انحطاط اس نسل اور تمام آنے والی نسلوں کے لیے ایک بہت قیمت کا باعث بن سکتا ہے۔ آج انسانوں کو اپنی بقا کے لیے نامعلوم خوراک طبی اور صنعتی وسائل کی ضرورت ہے۔ ماحولیاتی نظام انسانی آبادیوں کو سہارا دینے کی اپنی صلاحیت کھو رہے ہیں اور ان کا انحطاط مزید لاگت میں اضافہ کرتا ہے جیسے کہ مٹی کا کٹاؤ، ذخائر کی کمی مقامی آب و ہوا میں تبدیلیاں صحرا بندی اور پیداواریت کا نقصان۔

Download FREE UPSC E-BOOKS FREE! CLICK HERE

Get Printed Study Notes for UPSC Exam - https://iasexamportal.com/notes

یہ نئے طریقے حیاتیاتی وسائل کی قدر متعین کرنے کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔ تقارب اور تخفیف میں مختلف اقدار کے عمل شامل ہیں جیسے کہ عصبی سیالات اور کچھ ایسے جو بغیر کسی ماڈل میں حصہ لیے براہِ راست استعمال ہوتے ہیں۔ ثبوت کے لیے قدر کا تعین اکاؤنٹنگ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ ایک مصنوع جو تجارتی طور پر تیار اور فروخت کی جا سکتی ہے جیسے کہ شمسی توانائی، مچھلی گوشت اور زمین پیداوار۔ غیر استعمالی قدر کا تعین براہ راست نظام کے افعال کی اقدار کو شامل کرتا ہے جیسے کہ حیاتیاتی درجی بندی، خیالی تالیف، موسمی تنظیم اور مٹی کی پیداوار۔ اس کے علاوہ یہ خوشی بھی شامل ہے کہ بعض انواع کا وجود برقرار ہے۔

پولیسی بنانے والے اکثر قابل اعتماد مصنوعات بناتے ہیں بجائے اس کے کہ کم افراد کو کم کیا جائے جیسے کہ جنگلاتی اور ماہی گیری کے شعبے جو قدرتی آمدنی میں اور سطر کے ذریعے منسلک ہوتے ہیں۔

(a) حیاتیاتی تنوع سے کیا مراد ہے؟ 12

(b) انقراض کا محور کیا ہے ؟ 12

(c) انواع اور جینیاتی تنوع کے نقصان سے کون سے خطرات پیدا ہوتے ہیں ؟ 12

(d) غیر استعمالی قدر کا تعین کیا ہے ؟ 12

(e) پولیسی بنانے والوں کو کون سی قدر پسند ہے اور کیوں ہے؟ 12

Q3. مندرجہ ذیل اقتباس کی تلخیص ایک تہائی حصے میں اپنے الفاظ (اُردو) میں تحریر کیجیے۔ کوئی عنوان قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے : 60

اگر ہم جاننا چاہتے ہیں کہ خوشی کیا ہے اور کہاں ملتی ہے تو ہمیں اسے کسی خیالی دنیا میں نہیں بلکہ ان لوگوں میں تلاش کرنا چاہیے جو اچھی اور مکمل زندگی گزار رہے ہیں۔ اگر آپ واقعی کسی خوش انسان کو دیکھیں گے تو وہ کشتی بنا رہا ہوگا، کوئی تحریر لکھ رہا ہوگا، یا اپنے دماغ میں خوبصورت پھول اگا رہا ہوگا۔ وہ خوشی کو کوئی نایاب چیز سمجھ کر تلاش نہیں کر رہا ہوگا، بلکہ اسے احساس ہوگا کہ وہ دن کے چوبیس گھنٹوں میں مصروف رہ کر خوش ہے۔

Get Printed Study Notes for UPSC Exam - https://iasexamportal.com/notes

جو کام اپنی ذات تک محدود ہو اور صرف اپنی فوری ضروریات کو پورا کرتا ہو، اس میں کوئی بھی مکمل خوش نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح جو سماجی تعلقات صرف اپنی ذات اور اپنی محدود روایتوں پر مرکوز ہوں، ان میں بھی حقیقی خوشی نہیں مل سکتی۔ خوشی تلاش کرنے کے لیے ہمیں اپنے آپ سے باہر دیکھنا ہوگا۔

اگر آپ صرف اپنے لیے جیتے ہیں تو آپ کو ہمیشہ اپنے خیالات اور مفادات کی یکسانی سے بیزاری کا خطرہ رہتا ہے۔ کسی موقع کو منتخب کریں انسانی خوشی کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ جوان رہنے کا راز بھی اس میں پوشیدہ ہے۔ کوئی شخص زندگی کے معنی اس وقت تک نہیں سمجھ سکتا ہے جب تک کہ وہ اپنی انا کو ہم نوع انسانوں کی ضرورت کے لیے وقف نہیں کر دیتا۔ اگر آپ اپنی ذات یا اپنے عزائم کو ترجیح دیتے ہیں تو ذہنی طور پر ان کے مقاصد کا جائزہ لیں۔ اپنے آپ سے پوچھیں کہ کیا آپ ان ذاتی مقاصد کو حاصل کرنا چاہتے ہیں اور خوشی کے مواقع کو کھونا چاہتے ہیں یا پھر آپ خوش رہنا پسند کریں گے اور اپنی انا کی بعض خواہشات کو ترک کر دیں گے۔

جو لوگ وسیع تر خوشی اور بہتر فلاح کی تلاش میں ہیں، ان کے لیے زندگی کا فلسفہ صرف تعمیری جذبات کی دوستی ہو سکتا ہے۔ حقیقی خوش باش انسان ہمیشہ ایک پُر عزم متفائل ہوتا ہے۔ اس میں نہ صرف جذبات بلکہ سماجی ذمہ داری، سماجی نتائج اور غیر جانبداری بھی شامل ہوتی ہے۔ مرد و خواتین جو اس زمرے میں آتے ہیں وہ زندگی کو پُر جوش انداز میں گذارتے ہیں۔ بالغوں کی طرح حقائق کا سامنا کرتے ہیں۔ مشکلات کا مقابلہ استقامت سے کرتے ہیں، علم کو ہمدردی کے ساتھ جوڑتے ہیں، اپنے حسِ مزاح کو زندگی کے جوش کے ساتھ چمکاتے ہیں۔ مختصراً وہ مکمل انسان ہوتے ہیں۔ اچھی زندگی کا تقاضہ ایک فعال انسان دوستی کا علمی فلسفہ ہے۔

خوشی کے اجزا اتنے سادہ ہیں کہ انھیں ایک ہاتھ کی انگلیوں پر گنا جا سکتا ہے۔ خوشی نیکی سے ملتی ہے اور اس کی جڑیں سادہ پیداوار اور صاف ضمیر میں پروان چڑھتی ہیں۔ مذہب شاید اس لیے ضروری نہ ہو لیکن ایسا کوئی شخص نہیں جانا گیا جس نے بغیر کسی فلسفے یا اخلاقی اصولوں کے خوشی حاصل کی ہو۔ تنگ نظری اس کی دشمن ہے، دوسرے کو خوش کرنا، خود خوش ہونے کے مترادف ہے۔ یہ بڑی بات ہے کہ خوشی زیادہ دیر تک ہجوم میں نہیں ملتی، بلکہ یہ توازن اور سادگی کے لمحات میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ اسے خریدا نہیں جا سکتا بلکہ پیسے کا اس سے کوئی خاص تعلق نہیں ہے۔

Get Printed Study Notes for UPSC Exam - https://iasexamportal.com/notes

کوئی بھی شخص تب تک خوش نہیں ہوتا جب تک وہ خود سے معقول حد تک مطمئن نہ ہو۔ اس لیے سکون کی تلاش سے پہلے خود احتسابی ضروری ہے۔ کرنے کو بہت کچھ ہے، لیکن کیا ہوا بہت کم ہے۔ تاہم، اس خود تجزیے پر ان خوبیوں کی تنوع پر منحصر ہے جو ہر انسان منفرد بناتی ہے اور ان کی نشوونما ہی تسکین لا سکتی ہے۔ لٰہذا اگر خوشی کا کوئی خاکہ بنانا ہو تو یہ ہوگا: کم وسائل میں مطمئن رہنا، شائستگی کو عیش و آرام پر ترجیح دینا، دکھاوے کے بجائے سادگی اختیار کرنا، قابل قدر ہونا، محنت سے پڑھنا، پر سکون سوچنا، شائستگی سے بولنا، کھل کر عمل کرنا اور دوسروں کی بات غور سے سننا۔ ستاروں اور پرندوں سے لے کر میزبانوں اور حکیموں تک، کھلے دل سے سب کو قبول کرو، ہر کام کو بہادری سے کرو، کبھی شکایت نہ کرو اور روحانی ترقی کو اپنی تمام زندگی میں بے ساختہ اور بے خبر ہونے دو۔ یاد رکھو کہ کوئی حکومت تمہارے لیے یہ کام نہیں کر سکتی۔ تمہیں خود کرنا ہوگا۔

(622الفاظ)

4Q. مندرجہ ذیل عبارت کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے : 20

دہشت گردی پوری دنیا میں انسانیت کے لیے سب سے بڑا خطرہ بن چکی ہے۔ امریکہ، بھارت، اسرائیل وغیرہ جیسے ممالک دہشت گردی کے چنگل سے نکلنے کی جدوجہد کر رہے ہیں لیکن یہ پھندا مسلسل تنگ ہوتا جا رہا ہے۔ اس وقت کی ہر نئی دہشت گردوں کی گھناونی کارروائیاں اخبارات کے صفحۂ اوّل پر جلی حروف میں نمودار ہوتی ہیں۔ دن کا آغاز ان خوفناک خبروں سے ہوتا ہے۔ کون جانے کتنے معصوم لوگ دہشت گردوں کے مفاد کے لیے اپنی جانیں قربان کرتے ہیں۔

آزادی کے بعد کچھ بیرونی طاقتوں کے زیرِ اثر کچھ لوگوں نے ہندوستان میں دہشت گردی کے بیج بوئے۔ اس کی جڑیں انتہائی ناگفتہ بہ ہو چکی ہیں۔ دہشت گردی کشمیر میں اپنی ہولناک شکل میں موجود ہے۔ وہاں لوگ پناہ گزینوں کی طرح زندگی گذار رہے ہیں۔ ہر دن وہاں خوف کے سائے میں گذر رہا ہے کہ معلوم نہیں آج کیا ہوگا۔ صرف کشمیر میں ہی نہیں بلکہ آسام، بنگال، ناگالینڈ وغیرہ میں بھی دہشت گردوں نے دہشت کو زندہ رکھا ہے۔ ان تمام ریاستوں میں لا اینڈ آرڈر ایک چیلنج بن گیا ہے۔ فوج اور پولیس اس کو دور کرنے کے لیے دن رات کام کر رہی ہے تاکہ یہ مسئلہ ملک سے ختم ہو جائے۔ حکومت اس مسئلے کو ملک سے دور کرنے کے لیے کئی اقدامات اٹھا رہی ہے لیکن اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے عوام کے ساتھ کی بھی ضرورت ہے۔ اگر ہر شخص اپنے ذاتی، مذہبی مفادات اور صوبائیت کو ترک کر دے تو یہ مسئلہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو سکتا ہے۔ کوئی بھی انسان دوسرے کو نقصان نہ پہنچائے کیونکہ دہشت گردی حیوانیت ہے۔ ہر ایک کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے سے تعاون کرے تاکہ دنیا سے حیوانیت کو ختم کیا جا سکے اور دنیا میں امن اور ہم آہنگی کا جذبہ پیدا ہو سکے۔ تب ہی ملک اور معاشرہ ترقی کی طرف گامزن ہو سکتا ہے۔

Get Printed Study Notes for UPSC Exam - https://iasexamportal.com/notes

Q5. درج ذیل عبارت کو اُردو میں ترجمہ کیجیے :

Healthy children are an essential component of an effective education system. Good health reduces absenteeism and dropouts and increases scholastic performance. An effective school health programme is one of the most cost-effective approaches in improving community health. School health activities contribute to healthy lifestyles, thus leading to a healthy future generation. School children also communicate the health-related information gained in schools to their families and neighbourhood, contributing to improved family and community health. The functions of school health services include detection and treatment of defects, creation and maintenance of hygienic environment in and around the school, provision of school meals, and improvement of nutritional status of children. This may be further enlarged to include health check-ups and immunisation campaigns.

Q6. (a) مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔ 2×5=10

(i) اسم جامد کی تعریف مثالیں دے کر کیجیے۔ 2

(ii) اسم معرفہ کی تعریف بیان کیجیے۔ 2

(iii) اسم ذات کی تعریف مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔ 2

(iv) فعل مجہول کی تعریف مثالوں سے کیجیے۔ 2

(v) حروف اضافت کی تعریف مثالوں سے کیجیے۔ 2

Download FREE UPSC E-BOOKS
FREE!
CLICK HERE

Get Printed Study Notes for UPSC Exam - https://iasexamportal.com/notes

(b) درج ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیے : 2×5=10

(i) اسلوب 2

(ii) تاریخ 2

(iii) حاشیہ 2

(iv) طفل 2

(v) غلام 2

(c) درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے : 2×5=10

(i) مرثیہ کے اجزائے ترکیبی کے نام گنائیے۔ 2

(ii) قصیدہ کی تعریف کیجیے۔ 2

(iii) 'گلزارِ نسیم' کے کوئی سے دو کرداروں کے نام لکھیے۔ 2

(iv) انشائیہ کی تعریف کیجیے۔ 2

(v) تلمیح کسے کہتے ہیں؟ 2

(d) اُردو غزل کے آغاز و ارتقا پر ایک مختصر نوٹ تحریر کیجیے۔ 10

Get Printed Study Notes for UPSC Exam - https://iasexamportal.com/notes

Download FREE UPSC E-BOOKS FREE! CLICK HERE